بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

الحمد للّٰه الذی خلق الإنسان وعلمه البيان والصلاة على رسوله المبعوث إلى الكافة هدايةً ورحمةً للعالمين ما بقيت شريعته البيضاء باقية إلى يوم الدين وعلى آله وصحبه وأتباعه أجمعين. أما بعد!

ہر زبان وادب کا ایک انداز، ایک لحظ اور طریقہ ہوتا ہے، جب تک اس انداز سے الفاظ وحروف کی ادائیگی ہوتی ہے تو اس زبان وادب میں چاشنی، شیرینی اور لطافت باقی رہتی ہے، قرآنی الفاظ وحروف چونکہ عربی زبان میں ہیں، قرآنی الفاظ وحروف کی آداب وشرائط کے ساتھ بہتر ادائیگی اور آیات وکلمات پر وقف کی رعایت کا نام تجوید ہے، ضرورت کی حد تک تجوید کی رعایت ضروری ہے، عدم رعایت کی صورت میں نماز کی صحت پر سوالیہ نشان لگ جاتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! تو مجھے اس طریقہ سے قرآن پڑھنے کی توفیق دے، جس سے تو راضی ہو جائے۔ (سنن ترمذی، باب فی دعاء الحفظ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، صحابہ کرام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ تم اس طرح نماز پڑھو، جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۶۳۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقۂ نماز کی تفصیل صحابہ کرام نے مختلف انداز سے بیان کیا، صحابہ کرام کا ہر فرد لائق قبول وہدایت ہے، صحابہ کرام اور ان کے بعد کے علماء کرام کے درمیان نماز کے بعض طریقے وآداب میں جو اختلافات پائے جاتے ہیں، عموماً ان کا تعلق افضلیت اور غیر افضلیت سے ہے، اس سے نماز کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے؛ اس لیے افضلیت کے اختلاف کو ایسی اہمیت نہ دی جائے کہ اس کی وجہ سے امت فتنہ میں پڑ جائے۔

مرد وعورت کی تخلیق وعادات میں نمایاں فرق کی وجہ سے احادیث میں ان کے طریقہ نماز میں بھی فرق ہے، احادیث کی روشنی میں امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا کہ عورت نماز کا وہ طریقہ اپنائے، جس میں ستر عورت زیادہ ہو، (ہدایہ، باب صفۃ الصلوٰۃ) امام شافعیؒ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے عورت کو پردہ پوشی کا ادب سکھایا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی ادب سکھایا ہے، اس ادب کی بنیاد پر میں عورت کے لیے پسند کرتا ہوں کہ وہ سجدہ میں اپنے بعض اعضاء کو بعض

کے ساتھ ملائے اور اپنے پیٹ کو رانوں کے ساتھ ملا کر سجدہ کرے، اس میں اس کے لیے زیادہ ستر پوشی ہے، (کتاب الام، باب التجافی فی السجود) علامہ عبدالحیٔ فرنگی محل نے لکھا ہے کہ عورتوں کے حق میں علماء نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ اس کے لیے سینہ تک ہاتھ اٹھانا مستحب ہے؛ کیوں کہ اس میں پردہ زیادہ ہے، (سعایہ: ۱۵۶/۲) اس لیے ائمہ اربعہ کے علماء متبعین نے عورتوں کی نماز کو علٰیحدہ سے بیان کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ شانہ کا شکر ہے کہ اس نے ''فتاویٰ علماء ہند'' کی نماز کے مسائل سے متعلق ''جلد-۸'' کی تکمیل کی توفیق مرحمت فرمائی، فتاویٰ کی اہمیت وافادیت ابتداء اسلام سے ہے اور انشاء اللہ تا قیامت رہے گی۔

اس جلد میں قرآن کریم کی آداب وشرائط کے ساتھ تلاوت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت طریقۂ وترکیب نماز اور عورتوں کی نماز کے احکام ومسائل کو شامل کیا گیا ہے، اس بارے میں ہندوپاک میں شائع دوسوسالہ اہم کتب فتاویٰ سے سوال وجواب کو من وعن لیا گیا ہے اور ہر فتووں کے ساتھ اصل کتاب کے حوالہ کو بھی درج کیا گیا ہے اور حاشیہ میں دیگر مفتیٰ بہ مسائل کا اضافہ بھی کردیا گیا ہے۔ امید ہے کہ علماء، ائمہ، اہل مدارس اور اصحاب افتا خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھائیں گے، حواشی میں فقہی عبارتوں کے علاوہ آیات قرآنی، احادیث نبوی، صحابہ وتابعین کے آثار واقوال کو نقل کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ فتاویٰ مدلل بھی ہوگئے ہیں۔ (والحمد للہ علی ذلک)

میں ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن کے ارکان اور اپنے تمام معاونین مخلصین کا شکرگذار ہوں؛ جن کی توجہ سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہونچ رہا ہے، اسی طرح شکرگذار ہوں اپنے بزرگوں کا، جنہوں نے اس مجموعہ کے بارے میں اپنے تأثرات تحریر کئے، اسی طرح شکرگذار ہوں حضرت مولانا قاضی عبدالجلیل قاسمی دامت برکاتہم کا؛ جنہوں نے سابقہ جلدوں کی طرح اس جلد پر بھی نظر ثانی کی اور مفید مشورے دیئے، اللہ ان تمام معاونین ومخلصین کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور میرے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ (آمین)

۱۱ر ربیع الاول ۱۴۳۷ھ
۱۱ر دسمبر ۲۰۱۶ء

(انیس الرحمٰن قاسمی)
مرتب فتاویٰ علماء ہند
ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ